



سوال

(35) تہیتہ المسجد غروب آفتاب کے بعد اور نماز مغرب سے پہلے پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مغرب کی اذان کے بعد اور نماز سے پہلے تہیتہ المسجد کا کیا حکم ہے؟ جبکہ اذان اور اقامت کے میان وقت مختصر ہوتا ہے۔ نیز نماز مغرب سے پہلے تہیتہ المسجد کے علاوہ دوسرے نفل ادا کرنے کا حکم،؟ صلاح۔ س۔ ا۔ منطقہ۔ جنوبیہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول یہ ہے کہ تہیتہ المسجد تمام اوقات میں حتیٰ کہ نہی کے میں بھی سنت مؤکدہ ہیں جس کی وجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل قول کا عموم ہے:

((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يُجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ كَعْتَمِينَ)) (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)۔

”تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو بیٹھے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لے۔“

اور اذان مغرب کے بعد اور اقامت سے پہلے نماز ادا کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل قول کی رو سے سنت ہے:

مغرب سے پہلے نماز ادا کرو... مغرب سے پہلے نماز ادا کرو۔ پھر تیسری بار آپ نے یوں کہا۔ جو چاہے نماز مغرب سے پہلے نماز ادا کرے۔

اس حدیث کو بخاری نے روایت کیا ہے اور جب مغرب کی اذان ہوتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اقامت سے پیشتر دو رکعت نماز ادا کرنے میں جلدی کرتے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں دیکھ رہے ہوتے اور انہیں اس سے منع نہیں کیا بلکہ اس کا حکم دیا تھا جیسا کہ مذکورہ بالا حدیث میں ذکر ہوا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ



جلد اول - صفحہ 60

محدث فتویٰ